محمد بن سائب کلبی کون تھا؟

محمد اشرف جاوید
مدیر مکتبہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد

یہود ابتداہی سے اسلام کے خلاف صف آراء ہو گئے تھے۔ جوں جوں اسلام ترقی پذیر ہوتا گیا یہود کے سینے حسد سے جلتے گئے۔ انہوں نے ہر موقعہ پر انتقام لینے کی کوشش کی مگر ناکامی ان کا مقدر رہی۔

جب ان کے تمام منصوبے خاک میں مل گئے تو انہوں نے خیال کیا کہ اس طاقت سے مقابلہ نہیں کیا جاسکتا۔ تو انہوں نے یہ چال چلی کہ صبح کو مسلم بن جاؤ اور شام کو کفر کر ڈالو۔ اس سے برا اثر ہوگا۔ مگر اس میں بھی ان کو منہ کی کھانی پڑے۔ "واللہ متم نورہ ولو کرہ الکفرون" (الصف: ۸)

یہ سلسلہ جاری رہا۔ آخر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں ان کو مدینہ سے نکال دیا۔ آپ کے ابتدائی دور میں ان کو کسی قسم کی سازش کا موقعہ نہ مل سکا۔ مگر آخری دور میں یہودیوں کی گہری سازش نے سیدنا فاروق اعظم کو شہید کروا دیا اور ان کے بعد ان کے لئے دروازے کھل گئے۔ اور سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی حکومت میں ان کو اور موقعہ مل گیا اور انہوں نے یہ عام تاثر دینا شروع کر دیا کہ خلیفہ اول ابو بکرؓ خلیفہ ثانی عمر فاروق نے خلافت پر ناجائز قبضہ کیا تھا اور سیدنا عثمان کے متعلق یہ کہنا شروع کر دیا۔ کہ انہوں نے اپنے عزیز واقارب کو حکومت میں جگہ دی ہے ان باتوں کا اگر چہ اثر ہوا مگر صحابہ کی ایک مقدس جماعت اس سے اچھی طرح باخبر تھی۔ اس کا اصل محرک کون ہے اور اس کے عزائم کیا ہیں؟

جب ان حربوں سے ان کو خاطر خواہ کامیابی نہ ہوئی تو انہوں نے اہل بیت کے نام پر ایک تحریک کا آغاز کیا یہ تحریک چند سالوں میں ایک منظم تحریک بن کر نکلی۔ اس میں بہت لوگوں کا کردار ہے یہاں صرف محمد بن سائب کلبی کا تعارف کرایا جارہا ہے کہ اس نے یہ کام کس

طرح کیا۔ اول اس نے اپنے خلیفہ مقرر کئے لوگوں کو اپنے جال میں لایا یہ یہودی انسان تھا اس نے اسلام کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے میں کیا کچھ کیا اس کا تذکرہ کیا جا رہا ہے۔ یہ کیا تھا؟ اس کی محدثین کے نزدیک کیا حیثیت ہے؟

کلبی کذاب انسان تھا:۔ حدثنا یحیی بن یعلی قال قال لی زائدة اما الکلبی فقد کنت اختلف الیه فسمعته یوما یقول مرضت مرضة فنسیت ما کنت احفظ فاتیت آل محمد علیه الصلاة والسلام فتغلو فی فی فحفظت ما کنت نسیت فقلت لا والله لا اروی عنك بعد هذا ابدا شیئا فترکه" (تہذیب ۱۷۹/۹، مجروحین ابن حبان ۲ / ۲۵۴)

حضرت زائدہ فرماتے ہیں کہ میری کلبی کے پاس آمدورفت تھی میں نے ایک دن کہتے ہوئے سنا کہ میں بیمار ہو گیا ایسا بیمار ہوا کہ سب کچھ علم بھول گیا۔ میں آل محمد ﷺ کے پاس آیا۔ یہ ماجرا بیان کیا تو آل محمد نے میرے منہ میں لعاب ڈالا تو اس کی وجہ سے سب کچھ بھولا ہوا علم تازہ ہو گیا تو اس بات کے بعد میں نے اس سے تعلق ختم کر لیا۔ یعنی اللہ کی قسم اس کے بعد اس سے کوئی بات بیان نہ کروں گا۔ تو کلبی یہ بات بتانا چاہتے ہیں۔ اصل تو آل محمد ﷺ ہیں جو چاہیں کر دکھائیں۔ مگر ایسا نہیں ہے اور امام ابن حبان نے اس کی ایک اور بات نقل کی ہے۔

"حفظت القران فی سبعة ایام (مجروحین ۲/ ۲۵۴)

یعنی میں نے قرآن کو سات یوم میں یاد کر لیا۔ ان باتوں کے ہوتے محدثین نے اس کی روایات کو ترک کر دیا۔ اور اسکے متعلق اپنی اپنی رائے کا اظہار کیا جو قارئین کی نذر کی جاتی ہیں۔

کلبی سبائی تھا:۔ امام ذھبی نے ھمام کے حوالے سے لکھا ہے کہ کلبی اپنے آپ کو سبائی کہتا تھا لفظ اس طرح ہیں "سمعت الکلبی یقول انا سبائی" (میزان ۵۸/۳، ۵۵۸) اور اسی طرح عقیلی کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ کلبی سینے پر ہاتھ مار کر کہتا میں سبائی ہوں میں سبائی ہوں اور امام صاحب نے ابو جعفر کے حوالے سے

تحریر کیا ہے کہ "هو من الرافضة اصحاب عباد الله بن سباء" (عقیلی ۸۸/۴' وتہذیب ۱۷۹/۹) یہ رافضہ میں سے تھا ان کا تعلق عبداللہ بن سبا سے تھا۔

وحی کے متعلق اس کا عقیدہ:۔ امام ابن حبان امام ابن حجر امام ذھبی اور ابن خلقان نے وفیات میں اس کے خیالات کا تعارف کرایا ہے یہاں صرف ابن حبان کے الفاظ نقل کئے جاتے ہیں۔ "قال ابن حبان كان الكلبي سبائيا من اولئك الذين يقولون ان عليا لم يمت وانه راجع الى الدنيا ويملوها عدلا كما ملئت جوراً وان رءوا سحابة قالوا امير المومنين فيها" (مجروحین ابن حبان ۷/ ۲۵۴) (میزان ۵۵۸/۳ وابن خلقان ۳۱۰/۴' ضعفاء دار قطنی صفحہ ۱۵۱)

- کلبی سبائی تھا ان لوگوں میں سے تھا جن کا عقیدہ ہے کہ حضرت علیؓ فوت نہیں ہوئے وہ لوٹ کر دنیا کی طرف آنے والے ہیں قیامت سے قبل ظلم کو عدل سے بدل دیں گے۔ اگر دیکھیں بادل کو تو وہ کہتے ہیں حضرت علی ان میں ہیں۔

آج کل بھی بہت لوگ اس عقیدہ کے برصغیر پاک وہند میں پائے جاتے ہیں جب بادل گرجتا ہے۔ تو کہتے ہیں حضرت علی ان میں ہیں یہ عقیدہ خالص شیعہ کا ہے۔

اور امام ذھبی نے یہ بھی لکھا ہے کہ "كان جبرئيل يملي الوحي على النبي صلى الله عليه وسلم فلما دخل الخلاء يملي على علي" اسی طرح کے الفاظ صفدی نے نقل کئے ہیں امام ذہبی فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل نبی اکرم پر وحی لاتے تھے۔ جب نبی اکرم کسی کام کے لئے باہر تشریف لے جاتے تھے۔ حضرت علی بیٹھے تو جبرئیل نے حضرت علی کی طرف وحی کی (میزان ۵۵۸/۳ مجروحین ۲۵۴/۳' تہذیب ۱۷۹/۹' ص صفری ۸۳/۳)

عبدالرحمن بن مہدی نے بھی اس طرح کا واقعہ لکھا ہے۔

"سمعت اباجزء يقول قال الكلبي كان جبرائيل يوحي الى النبي ﷺ فقام النبي ﷺ لحاجته وجلس علي فاوحي

الی علی "(مجروحین ۳۲ / ۲۵۴) میزان ۵۵۸/۳ تہذیب لابن حجر ۹ / ۱۷۹)

شیعہ لوگ جو آج بھی یہ کہتے نظر آتے ہیں کہ وحی تو حضرت علی پر لاتا تھا مگر جبرائیل نے بھول کر حضرت نبی اکرم ﷺ پر کردی۔ حالانکہ قرآن کریم نے اس کو رد کرتے ہوئے فرمایا حضرت جبرئیل بہت قوی اور امین ہے حضرت جبریل بہت قوی اوامین ہے جب اللہ تعالیٰ اس بزرگ ہستی کو خود امین اور قوی کے لقب سے یاد کر رہے ہیں تو ہم کون ہیں اس میں شک کرنے والے ہمارا تو ایمان ہے کہ کوئی ایک آیت کاانکار کرے وہ کافر ہے۔

کلبی محدثین کی نظر میں:- "قال حماد بن سلمة والله غيرثقة" اللہ کی قسم یہ غیر ثقہ انسان ہے

(مجروحین ابن حبان ۳/ ۲۵۴"

امام جوزجانی نے اس کے متعلق لکھا ہے کہ "محمد بن السائب كذاب ساقط"

محمد بن السائب جھوٹا اور ناقابل اعتبار راوی ہے (الضعفاء و المتروکین دار قطنی /۱۵۱ تہذیب ۱۸۰/۹)

امام اعمش فرماتے ہیں "اتق هذه السبائية انى ادركت الناس وانما يسمونهم الكذابين "بچ کر رہنا اس سبائی سے میں نے لوگوں کو پایا کہ وہ اکو کذاب کہتے تھے (میزان ۵۵۷/۳)

امام عقیلی:- لکھتے ہیں۔ الكلبى ليس بشيئى۔ کلبی کچھ بھی نہ تھا (عقیلی ۷۸/۴)

امام صاحب نے ان کے متعلق دوسری جگہ تحریر کیا ہے کہ

"قال بالكوفة كذابان الكلبى وسدى۔ كوفى لايوفى" کا یہ مصداق تھا احوال الرجال ۵۴ کوفہ میں دو کذاب تھے ایک کلبی اور دوسرا سدی' یہاں صرف کلبی کا تعارف کرانا ہے۔ "قال ابن معين ليس بثقة" یہ غیر ثقہ انسان ہے (تہذیب ۱۷۹/۹)

امام نسائی:۔ امام صاحب کا مقام بہت بلند ہے بلکہ صحاح ستہ میں شامل ہیں ان کا قول اس کے متعلق کچھ یوں ہے۔ "متروک الحدیث" (الضعفاء المتروکین ۱۹۱)

امام ابن حجر رحمتہ اللہ علیہ ایک مرد قلندر اور رجال کے اہم انسان ہیں وہ ان کا تعارف یوں کرواتے ہیں۔ "لمن ابن مهدی جلس الینا ابو جزء علی عمرو بن العلاء قال اشهد ان الکلبی کافر" میں شہادت دیتا ہوں کہ کلبی کافر ہے۔ (تہذیب ۱۷۹/۹)

"حدثنا الاصمعی حدثنا قرة بن خالد قال کانو یرون ان الکلبی یزرف یعنی یکذب" خالد فرماتے ہیں کہ ہم نے دیکھا ہے کہ کلبی جھوٹ اور کذب بیان کرتا ہے (جرح وتعدیل قم ۲۔ ۳ ج/۲۷۱)

امام سعدی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے "فی روایته ضعیف جدا" اس کی روایت میں بہت ضعف ہے۔ (طبقات لابن سعد ۳۵۹/۶) امام ابن حبان نے عجیب حکایت نقل کی ہے قال سفیان ثوری قال لی الکلبی مما سمعته منی عن ابی صالح عن ابن عباس فهو کذب" (مجروحین لابن حبان ۲۵۴/۳) کلبی خود کہتے ہیں کہ جو کچھ تم نے مجھ سے سنا ابو صالح کے واسطے سے ابن عباس سے وہ کذب ہے جھوٹ ہے۔